السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اخبارات کا کاروبار کرنا حرام ہے ؟ کیونکہ اخبارات پر فحش تصاویر ہوتی ہیں جس سے فحاشی پھیلتی ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تصاویر کی وجہ سے معاملہ واقعی مشکوک ہے لیکن ان کی عزت واحترام مقصود نہ ہو تو جواز کی صورت ممکن ہے البتہ تقویٰ کا تقاضا یہ ہے کہ اس کاروبار سے بچا جائے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص554

محدث فتویٰ